

دروازے پہ نہر

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ اگر کسی کے دروازے کے پاس سے نہر گزر رہی ہو اور وہ اس میں دن میں پانچ بار نہائے تو اس کے جسم پر کوئی میل رہ جائے گی؟ صحابہؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! کوئی میل نہیں رہے گی۔ آپؐ نے فرمایا۔ یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ گناہ معاف کرتا ہے اور کمزوریاں دور کر دیتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب الصلوات الخمس کفارہ حدیث نمبر 497)

FD-10

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

روزنامہ

الفصل

Web: <http://www.alfazl.org>
Email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالمسیح خان

بدھ 15 اکتوبر 2008ء 15 شوال 1429 ہجری 15 اگست 1387ء 93-58 نمبر 235

جرمنی سے حضور انور کے خطابات

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دنوں دورہ یورپ پر تشریف لے گئے ہیں۔ احباب جماعت اپنے جان سے پیارے آقا کو ہمہ وقت اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہر آن پیارے آقا کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ کے ایجنڈے پر لائیو نشر ہونے والے پروگرام کی تفصیل پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل ہے۔

16 اکتوبر 2008ء

لائسنس ریٹ کا آغاز 9:30 بجے رات

خطاب بر موقع افتتاح بیت برلن 10:30 بجے رات

17 اکتوبر 2008ء

لائسنس ریٹ کا آغاز 5:30 بجے شام

خطبہ جمعہ 6:00 بجے شام

احباب جماعت حسب پروگرام استفادہ فرمائیں۔
(نظارت اشاعت)

سالانہ اجتماع انصار اللہ کا التواء

مجلس انصار اللہ پاکستان کا سالانہ اجتماع مورخہ 24، 25، 26 اکتوبر 2008ء حکومت کی طرف سے تاحال اجازت نہ ملنے کی وجہ سے ملتوی کیا جاتا ہے۔ ان تاریخوں میں یہ اجتماع نہیں ہوگا۔ ضلعی عہدیداران جملہ مجالس کو یہ اطلاع پہنچادیں۔
(قائد عمومی مجلس انصار اللہ ربوہ پاکستان)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

الفصل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ
تعاون کریں۔ (مینجر الفاضل)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ نماز جو اپنے اصلی معنوں میں نماز ہے، دعا سے حاصل ہوتی ہے۔ غیر اللہ سے سوال کرنا مومنانہ غیرت کے صریح اور سخت مخالف ہے، کیونکہ یہ مرتبہ دعا کا اللہ ہی کے لئے ہے۔ جب تک انسان پورے طور پر خفیف ہو کر اللہ تعالیٰ ہی سے سوال نہ کرے اور اسی سے نہ مانگے۔ سچ سمجھو کہ وہ حقیقی طور پر..... سچا مومن کہلانے کا مستحق نہیں..... کی حقیقت ہی یہ ہے کہ اس کی تمام طاقتیں اندرونی ہوں یا بیرونی، سب کی سب اللہ تعالیٰ ہی کے آستانہ پر گری ہوئی ہوں۔ جس طرح پر ایک بڑا انجن بہت سے کلوں کو چلاتا ہے۔ پس اسی طور پر جب تک انسان اپنے ہر کام اور ہر حرکت و سکون کو اسی انجن کی طاقت عظمیٰ کے ماتحت نہ کر ليوے وہ کیونکر اللہ تعالیٰ کی الوہیت کا قائل ہو سکتا ہے (-) جیسے منہ سے کہتا ہے، ویسے ہی ادھر کی طرف متوجہ ہو تو لاریب وہ..... مومن اور حنیف ہے، لیکن جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا غیر اللہ سے سوال کرتا ہے اور ادھر بھی جھکتا ہے، وہ یاد رکھے کہ بڑا ہی بد قسمت اور محروم ہے کہ اس پر وہ وقت آجانے والا ہے کہ وہ زبانی اور نمائشی طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف نہ جھک سکے۔

ترک نماز کی عادت اور کسل کی ایک وجہ یہ بھی ہے کیونکہ جب انسان غیر اللہ کی طرف جھکتا ہے، تو روح اور دل کی طاقتیں اس درخت کی طرح (جس کی شاخیں ابتداءً ایک طرف کر دی جاویں اور اس طرف جھک کر پرورش پالیں) ادھر ہی جھکتا ہے اور خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک سختی اور تشدد اس کے دل میں پیدا ہو کر اسے منجمد اور پتھر بنا دیتا ہے۔ جیسے وہ شاخیں۔ پھر دوسری طرف مڑ نہیں سکتا۔ اسی طرح پر وہ دل اور روح دن بدن خدا تعالیٰ سے دور ہوتی جاتی ہے۔ پس یہ بڑی خطرناک اور دل کو کپکپا دینے والی بات ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے سے سوال کرے۔ اسی لئے نماز کا التزام اور پابندی بڑی ضروری چیز ہے، تاکہ اولاد وہ ایک عادت راستہ کی طرح قائم ہو اور رجوع الی اللہ کا خیال ہو۔ پھر رفتہ رفتہ وہ وقت خود آجاتا ہے جبکہ انقطاع کلی کی حالت میں انسان ایک نور اور ایک لذت کا وارث ہو جاتا ہے۔

پس خوب یاد رکھو! اور پھر یاد رکھو! کہ غیر اللہ کی طرف جھکنا خدا سے کاٹنا ہے۔ نماز اور توحید کچھ ہی کہو، کیونکہ توحید کے عملی اقرار کا نام ہی نماز ہے۔ اس وقت بے برکت اور بیسود ہوتی ہے جب اس میں نیستی اور تذلل کی روح اور حنیف دل نہ ہو۔..... بے شک اصل اور سچ یونہی ہے۔ جب تک انسان کامل توحید پر کار بند نہیں ہوتا، اس میں..... کی محبت اور عظمت قائم نہیں ہوتی اور پھر میں اصل ذکر کی طرف رجوع کر کے کہتا ہوں کہ نماز کی لذت اور سرور اسے حاصل نہیں ہو سکتا مگر اسی بات پر ہے کہ جب تک برے ارادے، ناپاک اور گندے منصوبے بھسم نہ ہوں۔ انانیت اور شیخی دور ہو کر نیستی اور فروتنی نہ آئے، خدا کا سچا بندہ نہیں کہلا سکتا اور عبودیت کاملہ کے سکھانے کے لئے بہترین معلم اور افضل ترین ذریعہ نماز ہی ہے۔

میں پھر تمہیں بتلاتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو، تو نماز پر کار بند ہو جاؤ اور ایسے کار بند بنو کہ تمہارا جسم نہ تمہاری زبان بلکہ تمہاری روح کے ارادے اور جذبے سب کے سب ہمہ تن نماز ہو جائیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 106)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

17 اکتوبر 2008ء

6-00 am	تلاوت، درس، خبریں
7-20 am	دورہ حضور انور
7-30 am	لقاء مع العرب
8-35 am	المائدہ
9-00 am	شہاں نبوی ﷺ
9-40 am	ترجمہ القرآن
10-55 am	مشاعرہ
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-05 pm	چلڈرن کلاس
2-15 pm	سرائیکی سروس
3-00 pm	اردو ملاقات پروگرام
4-05 pm	انڈیشین سروس
5-05 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
6-00 pm	خطبہ جمعہ براہ راست
7-30 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
8-25 pm	بگلمہ پروگرام
9-20 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
10-00 pm	خطبہ جمعہ
11-20 pm	انٹرویو

18 اکتوبر 2008ء

12-00 am	فرنج پروگرام
12-30 am	عربی سروس
2-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-10 am	خطبہ جمعہ
4-20 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
4-55 am	اردو ملاقات پروگرام
6-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-25 am	لقاء مع العرب
8-45 am	خطبہ جمعہ
9-55 am	انٹرویو
10-25 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
10-55 am	اردو ملاقات
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-00 pm	چلڈرن کلاس
2-00 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
3-30 pm	آرٹ کلاس
4-00 pm	انڈیشین سروس
5-00 pm	فرنج سروس
6-00 pm	تلاوت، خبریں
7-00 pm	بگلمہ پروگرام
8-00 pm	انتخاب سخن
9-00 pm	چلڈرن کلاس
10-00 pm	مشاعرہ

11-00 pm سوال و جواب

19 اکتوبر 2008ء

12-30 am	عربی سروس
2-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am	چلڈرن کلاس
4-10 am	آرٹ کلاس
4-35 am	سیرت صحابہ رسول ﷺ
4-55 am	خطبہ جمعہ
6-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 am	سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
8-45 am	خطبہ جمعہ
9-45 am	مشاعرہ
10-35 am	سوال و جواب
11-30 am	آرٹ کلاس
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-05 pm	گلشن وقف نو
2-15 pm	دی کیسا لوما
2-45 pm	عربی سیکھئے
3-05 pm	دورہ حضور انور
4-00 pm	انڈیشین سروس
5-00 pm	سینٹیش سروس
6-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 pm	بگلمہ سروس
8-00 pm	خطبہ جمعہ
9-05 pm	گلشن وقف نو
10-10 pm	عربی سیکھئے
10-35 pm	دورہ حضور انور
11-25 pm	سوال و جواب

20 اکتوبر 2008ء

12-30 am	عربی سروس
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am	گلشن وقف نو
4-10 am	عربی سیکھئے
4-30 am	دورہ حضور انور
5-20 am	سیرت النبی ﷺ
6-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 am	دی کیسا لوما
7-30 am	لقاء مع العرب
8-40 am	خطبہ جمعہ
9-45 am	عربی سیکھئے
10-10 am	سوال و جواب
11-25 am	سیرت النبی ﷺ

12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-10 pm	چلڈرن کلاس
2-00 pm	فرنج کلاس
2-45 pm	فرنج سروس
4-00 pm	انڈیشین سروس
5-15 pm	طب وصحت
6-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-35 pm	بگلمہ پروگرام
8-30 pm	خطبہ جمعہ
9-30 pm	تقریر جلسہ سالانہ
10-05 pm	چلڈرن کلاس
11-00 pm	فرنج ملاقات

21 اکتوبر 2008ء

12-00 am	طب وصحت
12-35 am	عربی سروس
1-35 am	لقاء مع العرب
2-45 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-15 am	چلڈرن کلاس
4-15 am	خطبہ جمعہ
5-15 am	تقریر جلسہ سالانہ
6-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-10 am	فرنج پروگرام
7-35 am	لقاء مع العرب
8-45 am	خطبہ جمعہ
9-30 am	فرنج ملاقات
11-15 am	طب وصحت
12-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
1-00 pm	گلشن وقف نو
2-15 pm	سوال و جواب
3-20 pm	ماڈرن میڈیا
4-00 pm	انڈیشین سروس
5-00 pm	سندھی سروس
5-25 pm	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
6-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 pm	بگلمہ پروگرام
8-05 pm	جلسہ سالانہ قادیان
9-00 pm	گلشن وقف نو
10-15 pm	سوال و جواب
11-25 pm	انتخاب سخن

22 اکتوبر 2008ء

12-30 am	عربی سروس
1-30 am	خطبہ جمعہ
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am	گلشن وقف نو
4-15 am	جلسہ سالانہ قادیان
5-15 am	ماڈرن میڈیا
6-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں

7-00 am	عربی سیکھئے
7-30 am	لقاء مع العرب
8-35 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
9-05 am	سوال و جواب
10-10 am	ماڈرن میڈیا
11-00 am	جلسہ سالانہ قادیان
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-10 pm	گلشن وقف نو
2-10 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
2-30 pm	آرٹ کلاس
3-05 pm	سوال و جواب
4-05 pm	انڈونیشن سروس
5-05 pm	سوانحی مذاکرہ
6-00 pm	تلاوت، خبریں
7-00 pm	بگلمہ پروگرام
8-00 pm	خطبہ جمعہ
9-05 pm	جلسہ سالانہ
10-55 pm	گلشن وقف نو
11-00 pm	خلافت جوہلی کوئز
11-25 pm	سوال و جواب

23 اکتوبر 2008ء

12-30 am	عربی سروس
1-30 am	لقاء مع العرب
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am	گلشن وقف نو
4-00 am	تقریر جلسہ سالانہ
4-30 am	آرٹ کلاس
5-00 am	خطبہ جمعہ
6-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-05 am	ہماری کائنات
7-40 am	لقاء مع العرب
8-40 am	آرٹ کلاس
9-10 am	سیرت حضرت مسیح موعود
10-45 am	خلافت جوہلی کوئز
11-30 am	تقریر جلسہ سالانہ
12-05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-10 pm	گلشن وقف نو
2-25 pm	انگلش ملاقات
3-35 pm	دورہ حضور انور
4-00 pm	انڈونیشن سروس
5-15 pm	شہاں نبوی ﷺ
5-50 pm	پشتو سروس
6-00 pm	تلاوت، خبریں
7-05 pm	بگلمہ پروگرام
8-05 pm	المائدہ
8-45 pm	ترجمہ القرآن کلاس
9-55 pm	شہاں نبوی ﷺ
10-30 pm	انگلش ملاقات
11-40 pm	مشاعرہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی شہرہ آفاق کتاب ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل کی روشنی میں

ہومیو پیتھی طریقہ علاج اور قریبی دواؤں میں ماہر الامتیاز

اہم اور معروف بیماریوں میں استعمال ہونے والی ہومیو ادویات کا آپس میں تعلق اور حیرت انگیز موازنہ

ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

میں تشنج سر کو پیچھے کی طرف کھینچتا ہے۔ بیلا ڈونا کی طرح ایس میں بھی گرمی کی شدت اور سوجن کی علامات پائی جاتی ہیں۔ بیلا ڈونا اور ایس میں فرق یہ ہے کہ بیلا ڈونا میں چونکہ ماؤف حصہ کے علاوہ باقی جسم ٹھنڈا ہوتا ہے اس لئے مریض گرم ہونا چاہتا ہے اور اپنے آپ کو گرم کپڑوں میں لپیٹتا ہے۔ ایس میں مریض کا سارا جسم جلتا ہے اور اسے کسی قسم کی گرمی برداشت نہیں ہوتی بلکہ اگر ایسے مریض کو آگ کے سامنے ٹھنڈا دیا جائے تو تشنج شروع ہو جاتا ہے۔ (صفحہ: 141)

اگر اعصاب میں بے چینی اور عضلات میں تشنج پیدا ہو جائے تو کالی فاس سے زیادہ میگنیشیا فاس کی طرف دھیان جانا چاہئے لیکن کالی فاس بھی تشنج پیدا کرتی ہے اور ہومیو پیٹھک یا بائیو کیمک صورت میں استعمال سے تشنج کو دور کرتی ہے۔ اس کا تشنج زیادہ تر دھڑ کے نچلے حصہ سے تعلق رکھتا ہے۔ عموماً رانوں، پنڈلیوں یا پاؤں میں تشنجی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ میگ فاس کا تشنج جسم کے ہر حصہ سے تعلق رکھتا ہے اور بعض دفعہ انتڑیاں بھی اس سے متاثر ہوتی ہے۔ (صفحہ: 509)

کیڈیم میں تشنج بھی پایا جاتا ہے اور زنک کی طرح اس کا اثر عضلات پر ظاہر ہوتا ہے۔ زنک کا مریض متاثرہ عضو کو ہر وقت حرکت دیتا رہتا ہے اور اپنا ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر ملتا رہتا ہے یا ٹانگ ہلاتا رہتا ہے۔ کیڈیم کا مریض جسم میں ہر جگہ بے چینی تو محسوس کرتا ہے مگر زنک کی طرح متحرک نہیں رہتا۔ (صفحہ: 182)

نم رحم کا تشنج

کولو فانیلم۔ سیکیل کار

اگر بچہ کی پیدائش کے وقت دریں رحم کی طرف منتقل ہونے کی بجائے دونوں رانوں کے اندر کی طرف یا ران کے پیچھے کی طرف عرق النساء (Sciatica) کے اعصاب کے خطوط پر اتریں اور رحم کی گردن میں تشنج ہو تو کولو فانیلم بہترین ثابت ہوتی ہے۔ سیکیل کار بھی نم رحم کے تشنج کی دوا ہے لیکن اس کا تشنج کولو فانیلم کے تشنج سے بہت زیادہ سخت ہوتا ہے۔ اور سیکیل کی دوسری علامتیں اسے کولو فانیلم سے واضح طور پر جدا کر دیتی ہیں۔ (صفحہ: 261, 262)

بعد بھی ہر وقت یہ احساس رہتا ہے کہ اسے حاجت کے لئے ٹائلٹ جانے کی ضرورت ہے۔ مرک کار کی طرح اس میں بھی پیشاب کرنے کے باوجود جلن محسوس ہوتی ہے۔ (صفحہ: 566)

بار بار پیشاب کی حاجت

کالی کارب۔ کالی فاس

مٹانے کے نزلہ میں اگر بار بار پیشاب کی حاجت ہو تو بعض صورتوں میں کالی کارب کی بجائے کالی فاس سے فائدہ ہوتا ہے لیکن کالی فاس میں دن کے وقت تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد حاجت ہوتی ہے جبکہ کالی کارب میں رات سونے کے بعد مریض بار بار پیشاب کے لئے اٹھتا ہے۔ خصوصاً رات کو تین چار بجے تکلیف میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے۔ (صفحہ: 498)

پیشاب کی علامت

زنک۔ کاسٹیم

زنک کا مریض کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کر سکتا اسے بیٹھ کر کھل کر پیشاب آتا ہے۔ اس کے برعکس کاسٹیم کا مریض صرف کھڑے ہو کر پیشاب کر سکتا ہے، بیٹھے پر اس کا پیشاب بالکل بند ہو جاتا ہے یا رک کر آتا ہے اور بعض مریضوں کو پیشاب جاری کرنے کے لئے پیچھے کی طرف کھینچنا پڑتا ہے۔ (صفحہ: 807)

پیشاب میں جلن

کینتھرس۔ کیکیٹس

کینتھرس میں بھی پیشاب میں بہت جلن ہوتی ہے۔ قطرہ قطرہ آگ کی طرح جلتا ہوا پیشاب آتا ہے۔ کیکیٹس میں اس جلن کے ساتھ تشنج بھی پایا جاتا ہے۔ یہ کیکیٹس کی خاص علامت ہے کہ جہاں بھی تکلیف ہو وہاں تشنج ضرور ہوگا۔ (صفحہ: 177)

تشنج

بیلا ڈونا۔ ایس

بیلا ڈونا کی ایک علامت ٹانگوں میں Cramps یعنی اٹھنوں کا رجحان بھی ہے۔ بیلا ڈونا

(Placenta) یعنی بچہ دانی کی جھلی اندر ہی رہ جائے تو بہت گہری تکلیفیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اگر اس میں پلسٹیل کام نہ کرے تو سپیادوا ہو سکتی ہے لیکن پلسٹیل اور سپیادوا اس وقت تک مفید ہیں جب تک نظام خون کے اندر زہر داخل نہ ہو گیا ہو۔ جب خون میں زہر داخل ہو جائے تو سلفر اور پاروچینم کا آزمودہ نسخہ بہترین ثابت ہوتا ہے۔ یہ دونوں 200 کی طاقت میں ملا کر فوراً دینی چاہئیں۔ (صفحہ: 748)

پیٹ میں ہوا

لیکس۔ سورائینم

لیکس پیٹ کی ہوا کے لئے بھی مفید ہے۔ اس کے مریض کا پیٹ ہوا سے تن جاتا ہے۔ اگر یہ معلوم کر لیا جائے کہ مریض کا مزاج کسی دوا کا مطالبہ کرتا ہے تو صحیح معنوں میں اس کی مرضی پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ سرد موسم میں مریض بہت ٹھنڈا ہو اور پیٹ میں ہوا بھی ہو جائے تو سورائینم مفید ہے۔ رکی ہوئی ہوائیں جاری ہو جاتی ہیں لیکن ان میں سخت بدبو ہوتی ہے۔ لیکس میں بھی ہوا خارج ہونے سے پیٹ کا تناؤ کم ہو جاتا ہے لیکن ہوا میں بدبو نہیں ہوتی۔ (صفحہ: 552)

پیٹھ میں سردی کا احساس

کالی بانیکروم۔ کالی کارب

کالی بانیکروم میں کالی کارب اور اپنی کاک کی طرح پیٹھ میں سردی کا احساس ہوتا ہے البتہ کالی کارب میں سردی کا یہ احساس پیٹھ کے نچلے حصہ تک محدود رہتا ہے جبکہ کالی بانیکروم میں اپنی کاک کی طرح گردن تک سردی کی لہریں جاتی ہیں۔ (صفحہ: 493)

پچش

للیئم ٹگ۔ مرک کار

للیئم ٹگ میں ایک علامت مرک کار سے ملتی ہے۔ مثلاً پچش ایسی کہ فارغ ہونے کے بعد بھی بے چینی اور درد جاری رہیں۔ مرک کار میں جب تکلیف ہو تو یہ احساس رہتا ہے کہ فارغ ہونے کے باوجود کچھ اجابت باقی رہ گئی ہے۔ لیکن للیئم ٹگ میں اجابت کے

پتے کی پتھری

چیلی ڈونیم۔ بربرس

چیلی ڈونیم پتے کی پتھری میں بھی مفید ہے۔ اس کا درد پیچھے کر کے طرف پھیل جاتا ہے جبکہ بربرس کے مریض کا درد چاروں طرف پھیلتا ہے۔ (صفحہ: 276)

پتے کی پتھری میں چیلی ڈونیم (Chelidonium) بھی بہت مفید ہے۔ اس کا درد پیچھے کر کے طرف پھیل جاتا ہے جبکہ بربرس (Berberis) کے مریض کا درد چاروں طرف پھیلتا ہے۔ (صفحہ: 840)

پتے کی تکلیف کے ساتھ

پیشاب میں شوگر

ارچنڈ میٹیلیم۔ کالی کارب

اگر پتے کی تکلیف کے ساتھ پیشاب میں شوگر آئے اور پیشاب کی رنگت لسی سے ملتی جلتی ہو اور مقدار میں بہت زیادہ ہو تو ان علامات میں خصوصی دوا ارچنڈ میٹیلیم ہے۔ کالی کارب کے مریض میں بھی پتے کی تکلیف اکثر ذیابیطس کی وجہ سے ہی ہوتی ہے۔ مثلاً بہت حساس ہو جاتا ہے۔ اور ذرا سا بھی دباؤ برداشت نہیں کر سکتا۔ (صفحہ: 840)

پسینہ

سلیشیا۔ کلکیر یا کارب۔ رسٹاکس

کبھی سلیشیا کے مریض کا نچلا دھڑ خشک ہوتا ہے اور اوپر کے دھڑ پر ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ کلکیر یا کارب سے فرق یہ ہے کہ کلکیر یا کارب میں اوپر کے سارے بدن پر نہیں بلکہ صرف سر پر بہت زیادہ پسینہ آتا ہے۔ رسٹاکس میں اوپر کے بدن پر پسینہ آتا ہے لیکن سر پر بالکل نہیں آتا۔ (صفحہ: 755)

بچے کی پیدائش کے بعد اگر

پلسٹیل اندر ہی رہ جائے

سپیا۔ پلسٹیل۔ سلفر۔ پاروچینم

بچے کی پیدائش کے بعد اگر پلسٹیل

اعصاب اور عضلات پر

تیزابیت کا اثر

میورٹیک ایسڈ۔ ایسڈ فاس

جن مریضوں میں ہومیو پیٹھک میورٹیک ایسڈ کی ضرورت پڑتی ہے ان کے اعصاب اور عضلات تیزابیت سے خواہ کتنا ہی متاثر ہو جائیں، ان کا دماغ بالکل صاف اور ٹھیک رہتا ہے لیکن ایسڈ فاس جن مریضوں میں کارگر ثابت ہوتا ہے ان کی علامتیں میورٹیک ایسڈ کے برعکس ہوتی ہیں۔ میورٹیک ایسڈ میں جسم پہلے بگڑتا ہے۔ دماغ کی سب سے آخر پر باری آتی ہے جبکہ ایسڈ فاس کے مریضوں کی دماغی علامتیں پہلے بگڑتی ہیں اور ذہنی کمزوری کے نتیجے میں جسمانی بیماریاں بعد میں پیدا ہوتی ہیں۔ مریض کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت مفلوج ہو جاتی ہے، دماغی طاقت رفتہ رفتہ کم ہونے لگتی ہے اور یادداشت خراب ہو جاتی ہے۔ اس قسم کی علامتیں کچھ عرصہ کے بعد آہستہ آہستہ عضلاتی کمزوریوں میں تبدیل ہونے لگتی ہیں۔ ایسڈ فاس کا مریض عضلاتی مریض بننے میں بہت وقت لیتا ہے۔ اگر اس دوا سے اس کی دماغی علامات کا علاج جلد کیا جائے تو عضلات پر بد اثر پڑے گا ہی نہیں۔

(صفحہ: 607, 608)

معدے کی تیزابیت

آئرس ٹینکس۔ آئرس ورسیکولر

آئرس ٹینکس Iris Tenax، آئرس ورسیکولر (Iris Versicolor) سے ملتی جلتی دوا ہے لیکن دونوں میں فرق بھی ہے اور دونوں کی اپنی اپنی الگ خصوصیات بھی ہیں۔ آئرس ورسیکولر معدے کی کھٹاس اور تیزابیت کی بہترین دوا ہے جبکہ آئرس ٹینکس میں معدے کی کھٹاس تو پائی جاتی ہے لیکن اس تکلیف کے ساتھ گلے اور منہ میں بھی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ آئرس ٹینکس اینڈے سائٹس (Appendicitis) کی بہترین دوا سمجھی جاتی ہے۔ لہذا اس کے فوائد کو محض اسی تکلیف تک محدود کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ یہ روزمرہ کی عام تکلیفوں میں بھی ایک کارآمد دوا ہے۔

(صفحہ: 479)

جریان خون

کالی کارب۔ اینٹی مونیئم کروڈ

کالی کارب جریان خون کی بھی بہترین دوا ہے اور ہر قسم کے جریان خون میں مفید ہے۔ اگر امیٹروپوں میں زخموں میں داغ ہوں تو بعض اوقات ان کی وجہ سے اجابت کے ساتھ خون آنے لگتا ہے۔ یہ علامت اینٹی مونیئم کروڈ میں بھی پائی جاتی ہے لیکن فرق یہ ہے کہ اس میں کالی کارب کی طرح نرم اجابت نہیں بلکہ سخت اجابت ہوتی ہے۔ بعض اوقات کالی کارب میں

بھی سخت قبض کی علامت پائی جاتی ہے جس کے ساتھ خون کی آمیزش بھی ہوتی ہے لیکن یہ عام دستور نہیں۔ (صفحہ: 496)

جریان خون

ملی فولیم۔ ایلو پیٹھک دوائیں

جن لوگوں میں جریان خون کا رجحان ہوا اگر انہیں آپریشن سے پہلے ملی فولیم کی ایک ہزار طاقت میں ایک خوراک دے دی جائے تو وہ آپریشن کے دوران پیدا ہونے والی جریان خون کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہیں گے۔ ملی فولیم کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ یہ خون کو جمنے نہیں دیتی اور Clot نہیں بننے۔ وہ ایلو پیٹھک دوائیں جو خون کے جریان کو روکنے کے لئے استعمال ہوتی ہیں عموماً خون کو گاڑھا کر دیتی ہیں جبکہ ہومیو پیٹھک دوائیں خون کو صحت مند رکھنے ہوئے بننے سے روکتی ہیں۔ ملی فولیم اس لحاظ سے بہت اچھی دوا ہے اور جریان کو روکتی ہے مگر خون بے ضرورت گاڑھا نہیں کرتی۔ (صفحہ: 602)

جسم ٹھنڈا ہونا

کیمفر۔ وریٹرم الیم

کیمفر میں اسہال کی نسبت قے کا زیادہ رجحان ہوتا ہے۔ اسہال تھوڑے تھوڑے آتے ہیں اور ان کے ساتھ کمزوری اور تشنگ ضرور ہوتے ہیں۔ اگر اسہال اور الیمیاں بہت زیادہ ہوں اور تشنگ پنڈلیوں پر اثر کرے تو وریٹرم الیم (Veratrum Album) چوٹی کی دوا ہے۔ دونوں دواؤں میں جسم ٹھنڈا ہوتا ہے لیکن وریٹرم الیم میں صرف پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔

(صفحہ: 220)

کیمفر میں جسم ٹھنڈا ہونے کے باوجود پسینہ میں تر ہوتا ہے لیکن مریض جسم پر کپڑا اوڑھنا برداشت نہیں کرتا، اندرونی گرمی کے شدید احساس کی وجہ سے بعض دفعہ کپڑے بھی اتار بھینکتا ہے۔ جسم پر کپڑا برداشت نہ کرنے کی علامت سیکیل (Secale Car) میں بھی پائی جاتی ہے۔ لیکن فرق یہ ہے کہ سیکیل کا مریض گرمی محسوس کرتا ہے اور اس کا جسم بھی گرم ہوتا ہے۔ کیمفر کا مریض باوجود ٹھنڈا ہونے کے کپڑا نہیں لیتا۔ کیمفر کی علامتیں..... کیمومیل سے بھی ملتی ہیں۔ کیمومیل کا مریض غصیل اور غیر مطمئن ہوتا ہے۔ کوئی چیز مانگے تو لے کر پرے پھینک دیتا ہے۔ اگر ایسے مریض کیمومیل کا نمایاں مزاج نہ رکھتے ہوں تو پھر کیمفر سے ان کا علاج کیا جاسکتا ہے۔ (صفحہ: 218)

لیکس انسانی جذبات پر بھی اثر انداز ہونے والی دوا ہے۔ اگر اچانک غم کی کوئی خبر ملے یا مریض کسی وجہ سے جذباتی ہو جائے تو دل کی رفتار ہلکی ہو جاتی ہے۔ جسم پر پسینہ آ جاتا ہے۔ سرگرم اور پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ اگر پاؤں ٹھنڈے ہوں اور لیکس کی معمول کی علامتیں بھی پائی جائیں تو اس کی ایک خوراک ہی جادو کا سا اثر دکھاتی ہے۔ سردی سے سخت

میں مریض جس کروٹ لیٹے اسی کروٹ جھٹکے لگتے ہیں جبکہ ایگریکس میں سارا جسم کا پتلا ہے۔ رعشہ اور تشنگ دونوں میں ملتے ہیں۔ آنکھیں بھی لرزتی اور ڈولتی رہتی ہیں اور نظر ایک جگہ نہیں نکتی۔ (صفحہ: 29)

جسم کو جھٹکے لگنا

بیلا ڈونا۔ گرانڈیلیا

بیلا ڈونا میں بھی جسم کو جھٹکے لگنے کی علامت پائی جاتی ہے۔ گرانڈیلیا میں سارے جسم کو جھٹکا نہیں لگتا بلکہ محسوس ہوتا ہے کہ دل کو جھٹکا لگا ہے۔ بیلا ڈونا میں تمام جسم اچانک لرزنا ہوتا ہے اور اسی جھٹکے سے مریض کی آنکھ کھل جاتی ہے اور بار بار ایسا ہوتا ہے، مریض سو نہیں سکتا۔ بیلا ڈونا کی ایک خوراک دینے سے ہی بعض اوقات تکلیف فی الفور ختم ہو جاتی ہے۔

(صفحہ: 134)

مخصوص اعضا کا ہیجان

گریٹولا۔ ٹیرینٹولا

گریٹولا بائیں طرف کی بیماریوں کی دوا ہے۔ اس میں جنسی اعضا کا ہیجان اگرچہ ٹیرینٹولا سے ملتا جلتا ہے مگر ٹیرینٹولا کی تکلیفیں دائیں طرف زور دکھاتی ہیں، اور گریٹولا کی بائیں طرف۔ یہ تکلیفیں جامد ہوتی ہیں، لیکس کی طرح بائیں سے دائیں طرف حرکت نہیں کرتیں۔ (صفحہ: 414)

عضلات میں جھٹکے لگنا

کیوپریم مینٹیکیم۔ سیسی سی فیوجا

بعض دفعہ دماغ کے خون کی شریانوں میں تشنگی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں جن کے نتیجے میں مریض بے سرو پا باتیں کرتا ہے، حافظہ بالکل جواب دے جاتا ہے۔ ہڈیان کے علاوہ بے ہوشی بھی ہوتی ہے۔ عضلات میں جھٹکے لگتے ہیں اور تشنگ ہوتا ہے۔ ٹھٹھے پھڑکتے ہیں، مریض جس کروٹ لیٹتا ہے اس کے مخالف سمت جھٹکے لگتے لگتے ہیں۔ سیسی سی فیوجا جس کروٹ لیٹا جائے وہی پہلو پھڑکنے لگتا ہے۔ اگر بے ہوشی کے ساتھ سارا جسم تن جائے جیسا کہ مرگی کے دوروں میں ہوتا ہے تو یہ کیوپریم کی خاص علامت ہے لیکن اگر عمومی بے ہوشی ہو اور جسم کا صرف ایک حصہ پھڑک رہا ہو اور دوسرا بالکل ٹھیک ہو اور سارے جسم میں تناؤ کی کیفیت نہ ہو تو وہ کیوپریم کا مریض نہیں۔

(صفحہ: 341, 342)

جسم پر مچھلی کی طرح جانے

سورائینم۔ آرسینک

لیوپس (Lupus) کی قسم کی ایک اور جلدی بیماری ہے جس میں سارے جسم پر مچھلی کی طرح جانے بننے لگتے ہیں۔ اس میں سورائینم ایک ہزار یا آرسینک (باقی صفحہ 5 پر)

کانپتا ہوا مریض جوتہ بہتہ لٹاف میں لپٹا ہوا ہو اور اس کے پاؤں ناقابل برداشت حد تک ٹھنڈے ہوں، دوا دینے کے چند منٹ بعد ہی یوں محسوس کرتا ہے کہ یکدم گرمی کی لہریں جسم میں اوپر سے نیچے کی طرف سرایت کر گئی ہیں۔ سورائینم میں بھی یہ خوبی پائی جاتی ہے لیکن فرق یہ ہے کہ سورائینم کے مریض کا سارا جسم ہمیشہ ٹھنڈا رہتا ہے۔ سورائینم کے مریض گرمیوں میں بھی اپنے آپ کو ڈھانپ کر رکھتے ہیں۔ ان کی جلد سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ اخراجات میں بدبو پائی جاتی ہے لیکن لیکس میں یہ علامتیں نہیں ہوتیں اس میں کسی بوجھ، اچانک پریشانی یا ویسے ہی کبھی کبھی مریض میں کمزوری سے اس کا بدن یکدم ٹھنڈا ہو جاتا ہے لیکن سرگرم ہی رہتا ہے۔ (صفحہ: 545, 546)

جلد کی زودحسی

لیک کینائیم۔ لیکس

لیک کینائیم میں جلد کی شدید زودحسی پائی جاتی ہے۔ عموماً عورتوں میں یہ زودحسی نمایاں ہوتی ہے اور وہ پانچوں انگلیاں پھیلا کر رکھتی ہیں۔ اگر اتفاقاً ایک انگلی دوسرے سے لگ جائے تو چلا اٹھتی ہیں۔ کپڑے کا ہلکا سا لمس بھی برداشت نہیں کر سکتیں۔ لیکس میں بھی یہ زودحسی پائی جاتی ہے اور بعض دفعہ یہ دونوں ایک دوسرے کی متبادل دوائیں بن جاتی ہیں۔ لیکس اور لیک کینائیم میں ایک اور مشترک بات یہ ہے کہ دونوں کے مریضوں کے احساسات بہت تیز ہو جاتے ہیں اور وہ خیالی چیزوں سے بھی خوف کھانے لگتے ہیں۔ اس قسم کی علامات ملنے کے باوجود دونوں میں فرق بھی نمایاں ہیں۔ لیک کینائیم کا مریض اکیلا نہیں رہ سکتا جبکہ لیکس کا مریض تنہائی چاہتا ہے۔ لیکس کی تکلیفیں نیند کے بعد بڑھتی ہیں اور بائیں طرف سے دائیں طرف حرکت کرتی ہیں۔ (صفحہ: 526)

جلنے کی تکالیف

کینتھرس۔ رسٹاکس

کینتھرس ایک زہریلی کبھی ہے۔ اس کبھی کے کاٹنے سے سخت جلن پیدا ہوتی ہے۔ ہومیو پیتھی میں اس کے زہر کو جلنے کی تکالیف دور کرنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے چھالے بہت بڑے نہیں ہوتے۔ بڑے چھالوں میں رسٹاکس کینتھرس سے بہتر کام کرتی ہے۔ رسٹاکس میں بھی جلن ہوتی ہے۔ اگر آگ نے سارے بدن کو متاثر کر دیا ہو تو رسٹاکس 1000 طاقت میں چند بار دینے سے جلنے کی غیر معمولی تکلیف میں بہت جلدی آ جاتی ہے۔ (صفحہ: 229)

جھٹکے لگنا

ایکلیٹا ریبی موسا (سی سی فیوجا)۔ ایگریکس ایکلیٹا ریبی موسا (سی سی فیوجا) کی نمایاں علامت بھی جھٹکے لگنا ہے لیکن بنیادی فرق یہ ہے کہ ایکلیٹا

مولوی فضل کریم صاحب تبسم کا ذکر خیر

مکرم مولوی فضل کریم صاحب تبسم اپنا تعلق راجوری (انڈیا کشمیر) سے بتایا کرتے تھے۔ آپ کو کئی سال تک سیرالیون میں بطور مربی سلسلہ خدمات بجا لانے کا موقع ملا جہاں (Yellow Fever) کا ایک ہوا جو ایک چھھر کے کاٹنے سے ہوتا ہے۔ کئی ماہ تک آپ ہسپتال میں زیر علاج رہے۔ سارے جسم کے خون کو تبدیل کیا گیا۔ جس سے صحت یاب تو ہو گئے۔ لیکن آپ کی قوت سماعت اس سے متاثر ہو گئی اسی طرح زبان میں بھی لکنت آ گئی کہ بولتے وقت بات کی واضح سمجھ نہ آتی تھی اور بات کو بغور سننا پڑتا تھا۔ اس کے باوجود خدمت کا جذبہ تادم آخر رہا کئی سال تک نظارت اشاعت میں خدمات کی توفیق پائی اور تحقیق و مسودات کی پروف ریڈنگ وحوالہ جات کی تلاش عمیق نظر اور تندہی سے کرتے۔ اس بیماری کے بعد زبانی دعوت الی اللہ تو نہیں کر سکتے تھے لیکن اس شعبہ کے ذریعہ سے قلمی جہاد کی گرانقدر خدمات بجا لانے کا اعزاز حاصل رہا۔

1993-94ء میں چند ماہ خاکسار کو دفتر اشاعت میں خدمت بجالانے کا موقع ملا تو آپ کے ساتھ ایک گہرا تعلق بن گیا تھا۔ جب بھی بازار یا راہ چلتے ملتے تو بڑے تپاک سے حال احوال دریافت کرتے۔ آپ کی طبیعت میں مزاج اور شکستگی تھی۔ اپنی وفات سے چند ماہ قبل ملے تو ہنس کر کہنے لگے کہ ”ابھی میں فوت نہیں ہوا زندہ ہوں“ یعنی نہ ملنے کا گلہ کیا اور جب وفات پائی تو بغیر ملے ہی اللہ کو پیارے ہو گئے۔ تحقیق کے کام کی وجہ سے آپ کو حوالہ جات کی تخریج و تکمیل و تلاش میں ملکہ تھا۔ کوئی حوالہ دریافت کیا جاتا چند لمحوں میں بنا دیتے کہ فلاں کتاب دیکھ لو یا فلاں جگہ سے مدد مل سکتی ہے۔ دوران کام پوری توجہ سے کام میں مشغول رہتے لیکن جب تھک جاتے تو تفریح کے طور پر کوئی مزاحیہ یا سبق آموز شعر یا فقرہ لکھ کر کاغذ اپنے ساتھ والے کے آگے رکھ دیتے جس سے تھوڑی دیر کے لئے سب کے چہرے شگفتہ ہو جاتے اور پھر کام میں مشغول ہو جاتے۔

آپ مضبوط کسرتی جسم کے مالک تھے۔ جامعہ دور میں بھی کبڈی کے اچھے کھلاڑی رہے۔ زیادہ تر پیدل یا سائیکل پر ہی چلتے پھرتے نظر آتے۔ ایک دفعہ سیرالیون میں قیام کا واقعہ سنانے لگے کہ میں ایک احمدی دوست کے ساتھ کافی ساری چندے کی رقم کہیں جمع کرانے کے لئے جا رہا تھا کہ دو چور اچھے افریقی باشندے رقم کی خبر پا کر پیچھے لگ گئے اور رقم کا تھیلا ہاتھ سے چھیننا چاہا تو آپ نے ڈٹ کر ان کا مقابلہ کیا اور قطعاً کوئی کمزوری یا بزدلی نہ دکھائی تھی کہ ان کو

بھاگنا پڑا اور اس طرح جماعت کی امانت کی آپ نے حفاظت کی اور اپنی جان کی بھی پرواہ نہ کی۔ آپ کا زیادہ تر وقت بیت الذکر میں ہی گزرتا۔ بعض اوقات بیت الذکر میں ہی سو جاتے۔ اسی طرح جہاں چلتے پھرتے نماز کا وقت آ جاتا پڑھ لیتے کبھی بیت مہدی اور کبھی بیت بلال میں نماز باجماعت کی پابندی کرتے۔ خاکسار کی رہائش چھ سات سال دارالنصر غربی حلقہ اقبال میں رہی۔ مولوی صاحب کی روٹین تھی کہ اکثر اوقات رات کو بیت الذکر میں ہی آ جاتے اور خادم بیت الذکر کے ساتھ ہی مل کر کھانا کھاتے اور بعض اوقات رات بیت الذکر میں ہی سو جاتے۔ ایک مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد بیٹھے تو سنانے لگے کہ ”اللہ تعالیٰ کی خاطر دین کی خدمت کرنے والے کو اللہ بھی ضائع نہیں کرتا میرا اس پر ایمان ہے“ اور پھر یہ واقعہ سنایا کہ میں پنجاب کے کسی گاؤں میں دعوت الی اللہ کے لئے گیا۔ رات بیت الذکر میں ٹھہرا۔ سخت بھوک کی حالت تھی لیکن کسی نے کھانے کو نہ پوچھا اسی حالت میں لیٹ گیا۔ تھوڑی دیر گزری کہ دروازہ کھٹکا ایک آدمی ہاتھ میں ٹرے لئے کھڑا تھا جس میں تازہ روٹیاں اور گرم گرم گوشت کا سامن تھا، میں نے کھایا اور خدا کا شکر ادا کیا برتن ایک طرف رکھ دیئے لیکن پھر وہ آدمی نظر نہیں آیا اور نہ ہی برتن لینے آیا تو اس طرح خدا تعالیٰ کی طرف سے آپ کی مہمان نوازی کا سامان پیدا ہو گیا۔

آپ کی طبیعت میں سادگی تھی۔ دل گھر میں نہیں لگتا تھا۔ ویسے بھی اہل و عیال سے محروم تھے۔ تنہا زندگی گزار دی اس لئے زیادہ وقت باہر ہی گزار دیتے کئی دفعہ بتایا کہ تہجد کے نوافل کے لئے آنکھ کھلی نفل پڑھے اور منہ اندھیرے ہی خیال آیا کہ ”بہشتی مقبرہ دعا کے لئے چلتے ہیں اسی وقت چل دیئے۔ کئی مرتبہ فضل عمر ہسپتال میں ملاقات ہوئی کہ کبھی کسی مریض کا حال پوچھتے کبھی کسی کارکن سے کھڑے حال احوال پوچھ رہے ہوتے اور کبھی کسی دکاندار سے خیر خیریت پوچھ رہے ہوتے۔ دوسروں کا غم بٹاتے تھے۔ بے غرض طبیعت تھی۔ کسی کو دکھ نہ دینے والی، موجودہ دور کے حسدوں سے آزاد۔ کبھی روپیہ پیسہ نہ جمع کیا اور نہ لالچ آیا۔ جتنا پاس ہوا خرچ لیا۔ درویشانہ زندگی گزار دی کوارٹر کے ہوتے ہوئے بھی لگتا تھا کہ آپ کا کوئی ٹھکانہ نہیں۔ آخری وقت ہمیشہ سفر کے لئے تیار نظر آتے جہاں دل میں آیا ٹھہر گئے۔ وفات سے ایک دو سال قبل دل کے مریض بن گئے تھے۔ پھر بھی جب ملتے خوش ہو کر حال پوچھتے اور اپنا حال پوچھنے پر الحمد للہ کہہ دیتے۔ باوجود طبیعت کے خراب ہونے کے حوصلہ

بلند رکھتے۔ ہسپتال سے ایک دفعہ ٹیسٹ کروایا تو پتہ چلا کہ خون کی کمی ہے مجھے کہنے لگے کہ ”ڈاکٹروں کی سمجھ نہیں آتی ساتھ کہتے ہیں خون کم ہے اور بلڈ پریشر چیک کرتے ہیں تو کہتے ہیں زیادہ ہے“ اور پھر خوب بنے۔

یہ سادہ دل بزرگ 18 مئی 2007ء کو اس دارفانی سے رخصت ہوئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے اور آپ کی خدمات دیدیہ کو قبول فرمائے۔

کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔
لائی حیات آئے، فضا لے چلی چلے
اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے
دنیا نے کس کا راہ فنا میں دیا ہے ساتھ
تم بھی چلے چلو یونہی جب تک چلی چلے
(بقیہ صفحہ 4)

ایک ہزار طاقت میں دینی چاہئے۔ سورائیم اور آرسنک میں بنیادی فرق یہ ہے کہ سورائیم کے مریض کے اخراجات میں شدید بد بو پائی جاتی ہے اور یہ بد بو بہت نمایاں ہوتی ہے۔ اگر کسی معین بیماری کے بغیر ہی منہ، بغلوں یا پاؤں سے سخت بو آتی ہو تو رس گلاب 6x1 میں بہت اچھا کام کرتی ہے۔ (صفحہ: 452)

چکر

کاکولس۔ بیلا ڈونا

کاکولس کی بعض علامتیں بیلا ڈونا سے ملتی ہیں۔ بیلا ڈونا میں بھی چکر آتے ہیں جو اچانک حرکت سے بڑھ جاتے ہیں لیکن بیلا ڈونا میں خون کے دباؤ میں کمی بیشی کی وجہ سے چکر آتے ہیں۔ دونوں دواؤں میں معمولی سا شور اور جھجکا بھی ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ بے خوابی اور دیگر ذہنی تناؤ بھی دونوں میں مشترک ہے۔ تاہم یہ دونوں دوائیں ایک دوسرے سے مشابہ ہیں البتہ کاکولس میں بیلا ڈونا کے برعکس مریض کا چہرہ بالکل عام سے رنگ کا ہوتا ہے اور چہرے کی طرف خون کا غیر معمولی رجحان دکھائی نہیں دیتا۔

(صفحہ: 310)
کونیم کی بہت سی علامتیں کاکولس سے ملتی ہیں۔ دونوں میں چکر پائے جاتے ہیں لیکن دونوں کے چکروں میں یہ فرق ہے کہ کونیم میں لیٹے لیٹے چکر محسوس ہوتے ہیں اور سارا بستر گھوم جاتا ہے۔ جبکہ کاکولس میں چکر عموماً اٹھنے یا چلنے پر آتے ہیں۔

(صفحہ: 327, 328)
کیلڈیم کے مریض کو چکر بھی آتے ہیں۔ آنکھیں بند کرنے سے چکروں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ کونیم میں چکروں کی علامت اس سے بالکل برعکس ہوتی ہے اور چکر آنکھیں کھولنے سے بڑھتے ہیں۔ لیٹنا اور آنکھوں کو حرکت دینے سے بھی چکر آنے لگتے ہیں۔ ایسے چکروں میں کونیم اکیلی فائدہ نہیں دیتی بلکہ کاکولس کے ساتھ ملا کر دینے سے چکروں کی بہت طاقتور دوا بن جاتی ہے۔ ان دونوں میں حرکت سے

تکلیف بڑھتی ہے۔ (صفحہ: 186)
لیک ڈیف کے مریض کو ہاتھ اونچا کرنے سے بھی چکر آتے ہیں۔ اس کے سر کے چکر کونیم (Conium) سے مشابہ ہیں۔ کونیم میں لیٹ کر ذرا سی کروٹ بدلتے ہوئے یا آنکھ کی حرکت سے بھی چکر آتے ہیں اور یوں معلوم ہوتا ہے جیسے بستر گھوم گیا ہے۔ لیک ڈیف میں بھی یہی کیفیت ہوتی ہے۔ جبکہ لیک کینائیم میں چلنے ہوئے چکر آتے ہیں مگر مریض کو محسوس ہوتا ہے کہ ساری کائنات بہت لطیف انداز سے گھوم رہی ہے اور وہ پریوں کے دیس میں چلا گیا ہے۔ لیک ڈیف میں یہ عجیب کیفیت ہوتی ہے کہ وقت مزے کے احساس کے ساتھ لمبا ہوتا جاتا ہے۔ حالانکہ خوشی اور مزے کے دور میں لمبے سکر جایا کرتے ہیں اور وقت بہت تیزی سے گزرتا ہے۔

(صفحہ: 534, 535)

چھالے

ڈاکامارا۔ آرسینک

ڈاکامارا اندرونی جھلیوں اور بیرونی جلد میں ناسور پیدا ہونے کا بھی علاج ہے۔ چہرے کی جلد پر ایگزیرے کی قسم کے زخم بن جاتے ہیں جو تیزی سے پھیل جاتے ہیں اور زرد رنگ کے کھر ٹھینے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے چھالے کچھوں کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں جو بہت جلد پھیلتے ہیں۔ یہ علامت آرسینک میں بھی بہت نمایاں ہے لیکن دونوں کے مریض بالکل الگ مزاج رکھتے ہیں۔ آرسینک میں گنگرین پیدا کرنے کا رجحان ہے جبکہ ڈاکامارا میں زخم گنگرین میں تبدیل نہیں ہوتے۔ (صفحہ: 364)

چہرے کے اعصابی درد

گانیکیم۔ سپائی جیلیا۔ سلیشیا۔ میگ فاس

گانیکیم چہرے کے اعصابی دردوں سے بھی اس کا تعلق ہے۔ گانیکیم میں چہرے کے ایک طرف اعصابی درد ہوتا ہے جیسے چنگی بھری گئی ہو۔ یہ درد بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ سپائی جیلیا چہرے کے بائیں طرف کے اعصابی دردوں میں اور سلیشیا اور میگ فاس دائیں طرف کے دردوں میں بہت مفید دوائیں ہیں۔ (صفحہ: 419)

پیغام رساں کبوتر

اسلامی حکمرانوں میں سب سے پہلے سلطان نور الدین زنگی نے 576 ہجری میں قاصد کبوتروں سے کام لینے کا فیصلہ کیا تا کہ وہ دشمن کے اچانک حملے کی صورت میں فوری کارروائی کر سکے۔ اس سلسلے میں سلطان نے ملک کے ہر حصے میں پیغام رساں کبوتروں کی چوکیاں قائم کیں اور ہر چوکی میں پرچہ نویس تعینات کئے۔ چنانچہ دشمن کی نقل و حرکت کا جب بھی پتہ چلتا تو یہ کبوتر ہی کام دیتے۔

ہمدردی خلق کی پاکیزہ تعلیم

وہ لوگ جو دنیا میں بڑے اور صاحب کردار کہلائے انہوں نے اپنے عمل سچائی اور بنی نوع انسان کی خدمت میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی دنیا پر اپنے انٹ نقوش چھوڑ گئے ان کے کارنامے رفتی دنیا تک مشعل راہ ہیں یہی لوگ کامیابی و کامرانی کی سرخیل ہیں یہ وہ پاک اور مقدس ہستیاں ہیں جن کے نقش پا پر چلنے سے دلوں کو جیتا جاسکتا ہے۔ انہوں نے اپنی پاکیزہ تعلیم کے نہایت دلکش نمونے پیش کئے جن پر عمل کر کے آج بھی روح کی سکینت حاصل کی جاسکتی ہے۔ بعض ایسے امور ہوتے ہیں جن کا عقیدہ مذہب اور ایمان سے بالواسطہ تعلق نہیں ہوتا اور نہ ہی دلائل، علم اور ڈگری سے ہوتا ہے نہ ہی ان میں ایہوں اور غیروں کا فرق ہوتا ہے نہ ہی ان کاموں میں تکلف بناوٹ اور ریاضا مطلوب ہوتا ہے۔ آئیے چند نمونے پڑھتے ہیں!

بڑھیا سے ہمدردی کی عظیم مثال

مشرکین مکہ نے عرب میں مشہور کر رکھا تھا کہ نعوذ باللہ حضرت محمد ﷺ لوگوں پر چادو کر کے بے دین بنا دیتے ہیں اس سے ڈر کر ایک مشرک بڑھی عورت چھپ کر جا رہی تھی یہی ڈراس کی ہدایت کا موجب ہو گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بیان فرماتے ہیں۔

حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کے متعلق جو حدیث آتی ہے کہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے متعلق بھی آپ کے دشمنوں نے، اہل مکہ نے ارد گرد یہی مشہور کر رکھا تھا کہ چادو کر کے، قریب نہ جانا چادو چل جانے گا۔ چنانچہ ایک بڑھیا ایک دفعہ مکہ میں اس حال میں داخل ہوئی کہ وہ سخت ڈرائی گئی تھی اور ڈرتے کانٹے جاری تھی، بہت سا بوجھ اٹھایا ہوا کہ میں جس بہتی میں جا رہی ہوں یہاں تو ایک بہت بڑا چادو گر ہے، کہیں اس رستہ سے نہ گزروں جہاں سے وہ چادو گر گزرتا ہے۔ ہر رستہ چلتے سے یہ پوچھتی تھی کہ وہ ایک چادو گر ہے سنا ہے یہاں بہت خطرناک، اس کے چادو سے کوئی بچ نہیں سکتا۔ مجھے بتاؤ جس رستہ میں جا رہی ہوں، جہاں میں نے جانا ہے اس رستہ میں تو نہیں وہ آتا کہیں؟ تو لوگ ہنستے تھے، مذاق کرتے اور بتا دیتے تھے یا نہیں بتاتے تھے۔ بہر حال یہ پوچھتی جا رہی تھی کہ اتنے میں ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس کو آتے ہوئے دکھائی دیئے۔ بڑھ کر بڑھیا نے ان سے یہ پوچھا کہ میں نے سنا ہے یہاں کوئی چادو گر بتنا ہے اس کا چادو چل جاتا ہے؟ آپ نے فرمایا بی بی! تم نے بوجھ بڑا اٹھایا ہوا ہے کمزور ہو، لاؤ مجھے اپنا سامان

اٹھاؤ کہاں جانا ہے؟ میں تمہیں چھوڑ آتا ہوں اور اس بات کا جواب نہیں دیا جو اس نے سوال کیا تھا۔ جب اس کے گھر تک پہنچا دیا، اس کا بوجھ اس کے دروازے کے سامنے رکھ دیا تب فرمایا کہ دیکھو میں نے تمہارے سوال کا جواب اس لئے نہیں دیا کہ تم ڈر کر مجھے خدمت سے محروم نہ کر دو اور میں جانتا ہوں کہ تم بہت تھکی ہوئی تھی اور تم نے بہت بوجھ اٹھایا ہوا تھا اس لئے محض اس خاطر میں نے نہیں بتایا تھا وہ شخص جس کو چادو گر کہا جاتا ہے وہ میں ہوں۔ اس بڑھیا نے کہا پھر خدا کی قسم تیرا چادو چل گیا ہے، سچ کہتے تھے وہ کہ تیرے چادو کا کوئی توڑ نہیں۔

(خطبات عیدین ص 196ء)

میرے دل پر چوٹ سی لگی

خدا تعالیٰ کے مقررین و محبوبین مخلوق خدا پر رحیم و کریم ہوتے ہیں۔ کسی کی تکلیف و دل آزاری ان سے برداشت نہیں ہوتی یہ سب کے خیر خواہ ہمدرد اور مددگار ہوتے ہیں ہمہ وقت لوگوں کی راہنمائی ہدایت اور بھلائی کا سامان کرتے رہتے ہیں۔ اپنے پاک افکار و کردار سے اپنے تبعین کو بھی اپنی تعلیم پر عمل پیرا ہونے کی عملی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ دیکھئے درج ذیل واقعہ میں حضرت مسیح موعود اپنے آقا و مطاع ﷺ کی بیرونی میں ایک بڑھیا کی مدد کے طریق پر کر رہے ہیں ہمارے لئے بھی اس میں ایک بہترین سبق ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

ایک مرتبہ میں باہر سیر کو جا رہا تھا کہ ایک پٹواری عبدالکریم میرے ساتھ تھا وہ ذرا آگے تھا اور میں پیچھے۔ راستہ میں ایک بڑھیا کوئی 70 یا 75 برس کی ضعیفہ لی۔ اس نے ایک خط اسے پڑھنے کو کہا مگر اس نے اسے جھڑکیاں دے کر ہٹا دیا۔ میرے دل پر چوٹ سی لگی۔ اس نے وہ خط مجھے دیا۔ میں اسے لے کر ٹھہر گیا اور اس کو پڑھ کر اچھی طرح سمجھا دیا۔ اس پر اسے سخت شرمندہ ہونا پڑا کیونکہ ٹھہرنا تو پڑا اور ثواب سے بھی محروم رہا۔

(ملفوظات جلد ہفتم ص 106)

وہ فوت ہو گئے ہیں!

عباد الرحمان دنیا میں خدا تعالیٰ کی صفات کی عملی تفسیر ہوتے ہیں۔ بات کے سچے اور قول کے پکے ہوتے ہیں ہر ایک کو ان پر کامل اعتماد اور پختہ یقین ہوتا ہے بنی نوع انسان کی سچی خدمت کے لئے بے یقینار رہتے ہیں معذروں کا خیال تو اپنے بھی باقاعدگی سے نہیں کرتے انہیں لاوارث اور بے سہارا کر دیتے

ہیں۔ ان کی جائیداد ہڑپ کر جاتے ہیں اور املاک پر قابض ہو جاتے درج ذیل واقعہ میں ایک نابینا ضعیف عورت کی گواہی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بلند کردار اعلیٰ اخلاق کا اعلان کر رہی ہے کہ جس طرح ہمارے پیارے آقا و مولیٰ ﷺ ایک ضعیف کمزور اور مشرکہ عورت کی باوجود برا بھلا کہنے جا دو گر کہنے کے خدمت کرتے جا رہے ہیں بعینہ آپؐ بھی ایک ضعیفہ کی خاموش خدمت کرتے رہے اور اس واقعہ کی خود نابینا عورت ہی راوی ہیں۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

ایک بڑھیا کا ذکر ہے کہ حضرت ابو بکر کی وفات کے روز بغیر اس کے کہ اس کو کسی نے خبر دی ہو خود بخود کہنے لگی کہ آج ابو بکر مر گیا ہے۔ لوگوں نے پوچھا کہ تمھ کو کس طرح سے معلوم ہوا۔ اس نے کہا کہ ہر روز مجھ کو آپ ملوا کھلایا کرتے تھے اور وہ وعدہ میں تخلف کرنے والے ہرگز نہ تھے چونکہ آج وہ حلوہ کھلانے نہیں آئے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ فوت ہو گئے ہیں ورنہ وہ ضرور مجھے حلوہ کھلانے آج بھی آتے۔

(ملفوظات جلد ہفتم ص 375-376)

وہ اطمینان سے سو گئے

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ساری دنیا جانتی ہے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے ایسا رعب عطا فرمایا تھا کہ تمام دشمنان خوف کے مارے بیدل ہو گئے تھے اور ہمیشہ ذہنی و قلبی سکون برباد کر چکے تھے اور یہ یقین کر بیٹھے تھے کہ آپؐ کے دل میں نرمی نہیں ہے۔ لیکن آپ کی سیرت پڑھنے سے سینکڑوں ایسے واقعات ملتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ آپؐ بہت نرم دل مہربان اور شفیق تھے آپ کی سیرت میں ایک بڑھی عورت کی خدمت کا واقعہ یوں آتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

حضرت عمرؓ کو دیکھ لو ان کے رعب اور دبدبہ سے ایک طرف دنیا کے بڑے بڑے بادشاہ کانپتے تھے، قیصر و سر کی حکومتیں تک لرزہ بر اندام رفتی تھیں مگر دوسری طرف اندھیری رات میں ایک بدوی عورت کے بچوں کو بھوکا دیکھ کر عظیم المرتبت انسان تمللا اٹھا اور وہ اپنی پیٹھ پر آٹے کی بوری لاد کر اور گھی کا ڈبہ اپنے ہاتھ میں اٹھا کر ان کے پاس پہنچا اور اس وقت تک واپس نہیں لوٹا جب تک کہ اس نے اپنے ہاتھ سے کھانا پکا کر ان بچوں کو نہ کھلایا اور وہ اطمینان سے سو نہ گئے۔ (سیر روحانی حصہ 6 ص 493)

حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب بھیروی (خلیفۃ المسیح الاول) بڑے مدبر، مفکر، عالم بے بدل طبیب اور خطیب تھے آپ چہرہ شناس اور زبردست معاملہ فہم تھے آپ کی ساری عمر مشاغل دین اشاعت توحید و پرچار حب رسول میں صرف ہوئی۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ اپنے پیشوا یاں کے طریق پر بندگان خدا کی دلداری و غمخواری فرمایا کرتے تھے۔ آپ لوگوں کی روحانی و جسمانی و ایمانی ضروریات کا بے حد خیال

کینیڈا میں نئے مشنوں اور

بیوت الذکر کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 20 اپریل 1983ء کو احباب جماعت کینیڈا کے نام اپنے پیغام میں نئے مشن ہاؤس اور بیوت الذکر کے قیام کے لئے آئندہ تین سال کے اندر مبلغ چھ لاکھ ڈالرز پیش کرنے کی تحریک کی اور نیز حضور نے موجودہ مشن ہاؤس کو وسیع کرنے کی ہدایت کی۔

حضور انور کی تحریک پر جماعت کینیڈا نے فوری طور پر واہانہ لیک کہا اور ایک ماہ کے اندر دو لاکھ ڈالرز سے زائد وعدہ جات موصول ہو گئے۔

(روزنامہ افضل یکم جون 1983ء)

تحریک کے بعد اب تک مرکزی بیت الذکر ٹورانٹو کا عظیم منصوبہ شروع ہوا اور پایہ تکمیل کو پہنچانے کے علاوہ غیر معمولی وسعت کے لحاظ سے مسی ساگا، کیلگری، اٹوا، ایڈمنٹن، سسکانون، ویکٹوریا، سینٹ کیٹیرین، رجائنا ہملٹن، ونڈسراور مونٹریال میں مشن ہاؤس خریدے یا تعمیر کئے جا چکے ہیں۔

فرماتے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس سلسلہ میں تحریر فرماتے ہیں۔

حضرت خلیفہ اول سنایا کرتے تھے کہ ایک بڑھیا تھی جو بڑی نیک اور عبادت گذار تھی۔ میں نے ایک دفعہ اس سے کہا کہ مائی مجھے کوئی خدمت بتاؤ۔ میں چاہتا ہوں اگر تمہاری کوئی خواہش ہو تو اس کو پورا کر کے ثواب حاصل کروں۔ وہ کہنے لگی، اللہ کا دیا سب کچھ ہے، مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ میں نے پھر اصرار کیا اور کہا کہ کچھ تو بتاؤ۔ میری بڑی خواہش ہے کہ میں تمہاری خدمت کروں۔ وہ کہنے لگی۔

نور الدین! مجھے اور کیا چاہئے۔ کھانے کے لئے روٹی اور اوڑھنے کے لئے لحاف کی ضرورت ہوتی ہے اللہ تعالیٰ مجھے دو روٹیاں بھجوا دیتا ہے۔ ایک میں کھالیتی ہوں اور ایک میرا بیٹا کھالیتا ہے اور ایک لحاف ہمارے پاس موجود ہے جس میں ہم دونوں ماں بیٹا سو رہتے ہیں۔ میں ایک پہلو پر سوئے ہوئے تھک جاتی ہوں تو کہتی ہوں۔ بیٹا! اپنا پہلو بدل لے اور میں دوسرے پہلو پر لیٹ جاتی ہوں۔ اس کا ایک پہلو تھک جاتا ہے تو وہ مجھے ہٹاتا ہے اور میں اپنا پہلو بدل لیتی ہوں۔ بس بڑے مزے سے عمر گزر رہی ہے اور کسی چیز کی کیا ضرورت ہے۔ میں نے پھر اصرار کیا۔ تو کہنے لگی اچھا۔ اگر تم بہت ہی اصرار کرتے ہو تو پھر مجھے ایک موٹے حرفوں والا قرآن لادو۔ میری نظر اب کمزور ہو گئی ہے اور باریک حروف نظر نہیں آتے۔ موٹے حرفوں والا قرآن مل جائے تو میں آسانی سے قرآن پڑھ سکوں گی۔

(تفسیر کبیر سورۃ اشعراء جلد ہفتم ص 17)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

یتیم بچے قوم کی قیمتی امانت

حضرت مصلح موعود یتیمی کے تعلق میں فرماتے ہیں۔
”پھر اس لئے بھی وہ محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے، ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں اور نہ صرف ان کی اپنی زندگی سنور جاتی ہے بلکہ وہ دوسروں کی زندگیوں کو بھی سنوارنے والے بن جاتے ہیں۔“ (تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 7)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے کمیٹی کفالت یکصد یتیمی کے زیر کفالت ہزاروں بچے پرورش پا کر اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے نمایاں عہدوں پر فائز ہوئے۔ ان میں سے بعض نے یونیورسٹیز میں ٹاپ کیا۔ ان بچوں کی دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیتی نگرانی بھی کی جاتی ہے اس وقت تقریباً 2500 بچے کمیٹی کے زیر کفالت پرورش پا رہے ہیں۔ جن کی تمام ضروریات کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کفالت کرنے والوں کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتیمی دارالضیافت ربوہ)

ولادت

﴿مکرمہ عظمیٰ فضل صاحبہ دارالصدر غربی ربوہ لطیف تحریر کرتی ہیں۔﴾

میری بیٹی مکرمہ خالدہ اقبال صاحبہ کو خدا تعالیٰ نے مورخہ 19 ستمبر 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے نومولودہ بفضل باری تعالیٰ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام تاحفہ اقبال عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرمہ فضل احمد ڈوگر صاحبہ لندن کی نواسی اور مکرمہ ظفر اقبال صاحبہ سوئٹزر لینڈ کی پوتی ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک صالحہ خادمہ دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے نیز وقف نو کے جملہ تقاضوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

﴿مکرمہ مبشر ضیاء صاحبہ محاسب جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے آنکھوں کا آپریشن کروایا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ﴾

و عا جلد کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

﴿مکرمہ مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ پیریم کورٹ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی محترمہ عابدہ ناصر صاحبہ راولپنڈی میں بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔﴾

﴿مکرمہ مستبشر احمد صاحب طالب علم درجہ اولیٰ جامعہ احمدیہ جوئیر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔﴾

خاکسار کی نانی مکرمہ انیسہ رشید صاحبہ زوجہ مکرم عبدالرشید صاحب مرحوم آجکل بیمار ہیں اور بیہوشی کی حالت میں I.C.U میں داخل ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ ان کو لمبی فعال صحت و تندرستی والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

تحریک جدید کو کامیاب بنائیں

﴿تحریک جدید کا سال رواں 31 اکتوبر کو اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ امید ہے کہ تمام جماعتیں دعاؤں اور لگن سے سال رواں کو کامیاب انجام تک پہنچانے میں مصروف ہوں گی۔ اس موقع پر جماعتوں کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابعیہ کا حسب ذیل ارشاد پیش نظر رکھنا چاہئے فرمایا:﴾

نارگت کو پورا کرنے کیلئے آپ اپنی طرف سے پوری کوشش کریں۔ باقی اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ فکر نہ کریں جو کمی رہ جائے گی وہ خود ہی پوری فرما دے گا۔

(مکتوب گرامی مورخہ 4 اکتوبر 1999ء) پس جماعتوں سے درخواست ہے کہ سال رواں کو کامیاب و بامراد انجام تک پہنچانے کیلئے ہر ممکن سعی کریں اور اللہ تعالیٰ سے اجر عظیم پائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

افضل اور کراچی کے احباب

﴿مکرمہ عبدالرشید ساٹھی صاحب کراچی میں روزنامہ افضل کے مستقل مندوب ہیں۔ احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ افضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔ سالانہ چندہ = 1800 روپے ششماہی = 900 روپے سہ ماہی = 450 روپے اور خطبہ نمبر = 400 روپے ہے۔﴾

احباب جماعت افضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینجر روزنامہ افضل)

نور ہی نور

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعی نے فرمایا:۔

”ٹیلی ویژن دیکھنے والے بھی کئی قسم کے کئی انواع کے لوگ ہوا کرتے ہیں، بعض دن کو دیکھتے ہیں، بعض رات کو جگانے والے جانور ہیں۔ وہ ساری رات ٹیلی ویژن دیکھتے ہیں اور ایسے بھی ملے جورت جگلوں کی وجہ سے احمیت کے نور سے منور ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل جس پر نازل ہونا ہو دیکھو کیسے بہانے بنا دیتا ہے۔ آسٹریا میں ایک بہت ہی قابل آدمی جو اللہ کے فضل سے انگریزی زبان کے بھی بہت ماہر اور شہسہ زبان لکھنے والے ہیں اور اپنی زبان پر بھی ان کو بڑا عبور ہے قابل دانشور ہیں۔ ہمارے وہم و گمان میں بھی نہیں آسکتا تھا کہ ان تک پیغام پہنچائیں۔ ہمارے تصور میں بھی نہیں آسکتا تھا کہ ان کی طبیعت سعید ہے اور وہ پیغام سنتے ہی پہنچانیں گے اور لہجہ کہیں گے ان کا خط آیا کہ ایک رات میں گھما رہا تھا ٹیلی ویژن کے ناب Knob کو دیکھیں کہ کیا کیا ہے۔ اچانک ایم ٹی اے دکھائی دیا تو میں حیران رہ گیا۔ میں نے کہا یہ تو نور ہی نور ہے، صداقت ہی صداقت ہے، ہر دوسرا جذبہ میرے دل سے نکل گیا اور اس ایک ہی پروگرام میں میرا دل قائل ہو گیا اور پھر جب میں نے اور پروگرام سنے تو اب میں یہ فیصلہ کرنے بغیر نہیں رہ سکتا کہ مجھے لازماً اس جماعت کا ممبر بننا ہوگا۔“

(ہفت روزہ افضل انٹرنیشنل لندن 11 جولائی 1997ء) (مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

(بقیہ صفحہ 12)

والی بجلی پر سبسڈی کی وجہ سے اور بجلی کے ریٹس نہ بڑھانے اور ریکوری نہ ہونے سے واپڈ اسفید ہاتھی بن گیا۔ دسمبر 2009ء سے لوڈ شیڈنگ ختم کر دی جائے گی۔

100 صنعتی یونٹوں کی گیس عارضی طور پر

بند سوئی ناردرن گیس کمپنی نے مزید 100 صنعتی یونٹوں کی گیس عارضی طور پر بند کر دی جبکہ آئندہ مزید 400 صنعتی یونٹوں میں گیس کی سپلائی بند کر دی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق قادر پور گیس فیلڈ کی سالانہ مرمت کے باعث صنعتی یونٹوں میں گیس کی لوڈ شیڈنگ کی جارہی ہے اور اب تک لاہور زون سمیت 200 صنعتی یونٹوں کی گیس بند ہو چکی ہے۔ سوئی گیس حکام کے مطابق قادر پور گیس فیلڈ مرمت کے بعد 18 اکتوبر کو کام شروع کر دے گا۔

باجوڑ میں فورسز کی گولہ باری، 37 شہر پسند

ہلاک کرم ایجنسی میں متارب گروپوں کے درمیان امن معاہدے طے پا گیا۔ مورچے جلد خالی کر دیئے جائیں گے خلاف ورزی پر دو کروڑ جرمانہ ہوگا۔ باجوڑ میں فورسز کی گولہ باری میں 12 خودکش حملہ آور سمیت

یوم سفید چھٹری

لندن کے مغرب میں 170 کلو میٹر کے فاصلے پر برٹل کا تاریخی شہر آباد ہے اپنے قدیم چرچوں کی وجہ سے یہ شہر یورپی طلباء میں معروف ہے۔ یہاں بارہویں صدی عیسوی کے تعمیر کردہ چرچ بھی موجود ہیں۔ 1921ء میں یہاں ایک ناپینا فوٹو گرافر جیمز بگس (James Biggs) شہر کی ٹریفک سے پریشان تھا۔ ایک حادثے میں اس کی آنکھیں ضائع ہو گئی تھیں اور وہ ٹریفک کے کسی حادثے کا شکار ہو کر اپنے مصائب میں اضافہ نہیں کرنا چاہتا تھا۔ وہ زندگی کو نئے سرے سے گزارنے کا ہنر سیکھنا چاہتا تھا۔ اس نے اپنی چھٹری کو سفید رنگ کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ وہ موٹر کار چلانے والوں کو آسانی سے نظر آئے۔ جب وہ اپنی چھٹری کو سفید رنگ کر رہا تھا تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوگا کہ یہ چھوٹا سا کام اسے دنیا میں غیر معمولی شہرت عطا کرنے والا ہے اور اس سے کروڑوں ناپینا افراد کے لئے امید کی ایک نئی روشنی جنم لینے والی ہے۔ امریکہ کی مختلف ریاستوں میں 1930ء سے سفید چھٹری کے متعلق قانون سازی شروع ہو گئی تھی۔ 1960ء کے عشرے میں امریکہ میں ناپینا افراد کے لئے کام کرنے والی مختلف تنظیموں نے کانگریس پر زور دینا شروع کر دیا کہ ہر سال 15 اکتوبر کو سرکاری طور پر یوم سفید چھٹری منانے کا فیصلہ کیا جائے امریکی کانگریس نے اس سلسلے میں قرارداد پاس کرنے کے چند گھنٹوں بعد ہی امریکی صدر لنڈن بی جانسن نے 15 اکتوبر کو یوم سفید چھٹری کو باضابطہ طور پر منانے کا اعلان کیا اور اس کے بعد دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی اس دن کو سرکاری طور پر منانے کا آغاز ہو گیا۔

37 شہر پسند ہلاک ہو گئے۔ میجر جنرل اطہر عباس نے کہا کہ اورکزئی ایجنسی میں پاکستانی فوج کے گن شپ پہلی کاپڑوں نے شدت پسندوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ دوسری جانب مامونہ اور مانڈل قبائل کے اہم جرگے ہو رہے ہیں، جرگوں میں شدت پسندوں کے خلاف کارروائیاں تیز کرنے کے لئے لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

ملکی سلامتی داؤ پر نہیں لگا سکتے صدر زرداری نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی سلامتی کو داؤ پر نہیں لگایا جاسکتا۔ برطانیہ کے دفاع اور خارجہ حکام نے صدر آصف علی زرداری سے ملاقات کی جس میں صدر نے کہا کہ عالمی برادری پاکستان کے مسائل کو سمجھے اور پاکستان کی آزادی، خود مختاری اور سالمیت کا پورا پورا احترام کیا جائے ملاقات کے دوران باہمی تعلقات، دہشت گردی کے خلاف

جنگ سمیت علاقائی اور عالمی امور اور مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

شدت پسندوں کو سیاسی عمل میں شامل

کیا جائے مسلم لیگ (ن) پارلیمنٹ کے بند کر کے اجلاس میں آپریشن بند کر کے شدت پسندوں کو سیاسی عمل میں شامل کرنے کی تجویز پیش کرے گی جبکہ مسلم لیگ (ن) کے قائد نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لئے پارلیمنٹ کو بااختیار بنایا جائے، عوام کے مشورے سے قومی پالیسی بنائی جائے۔

18 گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ پر کئی شہروں میں

مظاہرے واپڈا دفتر کا گھیراؤ ملک بھر میں بجلی کا بحران سنگین ہو گیا۔ لوڈ شیڈنگ سے سینکڑوں

کاروباری مراکز اور پاور لوومز فیکٹریاں بند ہو گئیں۔ کئی شہروں میں مظاہرے ہوئے اور واپڈا دفتر کا گھیراؤ کیا گیا۔ ربوہ میں بھی بجلی چند منٹوں کی مہمان بن کر رہ گئی۔ تین گھنٹے کے بعد ایک گھنٹہ بجلی میسر ہوتی ہے۔ گزشتہ کئی روز سے بجلی کی بندش میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ بجلی کے بل تو پہلے سے بھی زیادہ آ رہے ہیں لیکن بجلی کبھی کبھی آتی ہے۔ اگر بجلی کی آمد کی یہی صورتحال رہی تو کاروبار ختم ہو جائیں گے۔

دسمبر 2009ء تک لوڈ شیڈنگ ختم کر دی

جائے گی وفاقی وزیر پانی و بجلی نے کہا ہے کہ دیامیر بھاشا ڈیم کی تعمیر آئندہ برس ستمبر 2009ء میں شروع کر دی جائے گی۔ سابقہ حکومت کی طرف سے دی جانے (باقی صفحہ 11 پر)

ربوہ میں طلوع وغروب 15 اکتوبر
طلوع فجر 5:50
طلوع آفتاب 7:09
زوال آفتاب 12:55
غروب آفتاب 6:39

تریاق معرہ ہانصہ کالڈیز چورن

کھانا بضم کرتا ہے
بڑا-90/ درمیانہ-70/ چھوٹا-35/
ناصر ناصر خانہ (رجسٹرڈ) گولڈ زار پوڈ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

EXPRESS کوریئر سروس

کی جانب سے ایک اور شاندار خصوصی سٹیج UK+ جرمنی+ امریکہ+ کینیڈا+ سویڈن+ آسٹریلیا میں کتابیں+ کپڑے+ چوہری+ جوتے+ کھانے کی اشیاء بھجوانے پر خصوصی رعایت پاکستان بھر سے سامان پیک کرنے کی سہولت
آپ کی ایک کال پر ہماری سروس ہمارے ہاں ہے
فون نمبر: 047-6214955, 047-6005452
شیخ زاہد محمود 0321-7915213

آفس بشارت مارکیٹ نزد ایوان محمود ربوہ

سلطان آٹو سپیر پارٹس+ لقمان آٹو ورکشاپ

429D پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
042-8413804-0333-4232956
0333-4100733

الفردوس گارمنٹس Af

پینٹ شرٹ۔ دوہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس اور جینز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: حامد علی خان
85B۔ نیو نارنگلی۔ لاہور فون: 7324448

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works

Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

FD-10



ISO 9001 : 2000 Certified